# از عدالتِ عظمیٰ

**وائی ایچ پوار**

**بنام**

**سٹیٹ آف کرناٹکا و دیگر**

تاریخ فیصلہ: 14 مارچ 1996

[کے راما سوامی، ایس پی بھروچا اور کے ایس پریپورنن، جسٹس صاحبان]

**قانونِ ملازمت:**

**سنیارٹی-حساب لگانا-ایڈہاک تقرری-بھرتی کے قواعد کا نفاذ-قواعد کے مطابق ملازمت کو باقاعدہ بنانا-ابتدائی تقرری کی تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی-اجازت نہیں دی گئی-سنیارٹی کا حساب قانونی قواعد کے مطابق مستقلی کی تاریخ سے لیا جانا چاہیے۔**

ایکسائز کمشنر، کرناٹک و دیگر بنام سری کانتا،[1993] ضمنی 3 ایس سی سی 53، پر انحصار کیا۔

براہ راست بھرتی کلاس II انجینئرنگ آفیسرز ایسوسی ایشن بنام ریاست مہاراشٹر و دیگر ان،[1990] 2 ایس سی سی 715، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

گرولنگا سوامی بنام ریاست، درخواست نمبر 663 سال 1989، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6882 سال 1996۔

اے نمبر 1007 سال 1993 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 30.4.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے آر ایس ہیگڑے اور پی پی سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے پی مہالے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

اپیل کنندہ کو 22 مارچ 1960 کو ایڈہاک بنیادوں پر درجہ III ملازم کے طور پر تقرری دی گئی تھی، جب اس کا نام روزگار ایکسچینج سے محکمہ صحت عامہ کے ڈائریکٹوریٹ میں طلب کیا گیا۔ 1960 میں وزارتی بھرتی کے قواعد نافذ ہو گئے تھے لیکن اپیل کنندہ کو ملازمت میں باقاعدہ نہیں کیا گیا تھا۔ انہیں 6 مئی 1968 کو باقاعدہ بنایا گیا، جس تاریخ کو ان کا انتخاب کیا گیا تھا، اس تاریخ سے انہیں سنیارٹی دی گئی۔ اپیل کنندہ نے کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل میں او اے نمبر 93/1007 میں کارروائی کو چیلنج کیا جس نے 30 اپریل 1993 کے متنازعہ حکم کے ذریعے درخواست کو خارج کر دیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل گزار کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ جب اس کی تقرری کی گئی تھی تو کوئی قانونی اصول موجود نہیں تھے۔ حکومت نے حکم جاری کیا کہ اگر تقرری حکومت کی طرف سے یا حکومت کی منظوری سے کی جاتی ہے تو تقرریاں باقاعدہ تقرریاں ہوں گی۔ لہذا، اسے تقرری کی ابتدائی تاریخ سے باقاعدہ بنیاد پر مقرر کیا جانا چاہیے۔ اس طرح اس کی سنیارٹی کا حساب اس تاریخ سے لیا جانا چاہیے۔ دوسری طرف، جواب دہندگان کے فاضل وکیل کے ذریعہ یہ دعوی کیا گیا ہے کہ متعلقہ وقت پر کوئی باقاعدہ بھرتی نہیں کی گئی تھی۔ مقامی امیدواروں کا تقرر ایڈہاک بنیادوں پر کیا گیا۔ قانونی قواعد بنائے جانے کے بعد، ان کی ملازمت کو قواعد کے نافذ ہونے کی تاریخ سے باقاعدہ بنایا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے کی گئی کارروائی کو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے گرولنگا سوامی بنام ریاست (درخواست نمبر 663 سال 1989) کے فیصلے کے بعد برقرار رکھا تھا جس کے بعد اس عرضی میں عمل کیا گیا تھا۔ لہذا، جب پہلے کے امیدواروں کو قانونی قواعد کے مطابق باقاعدہ بنایا گیا ہے، تو اپیل کنندہ اعلی عہدے کا دعوی نہیں کر سکتا۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ ڈائریکٹ ریکروٹ کلاس II انجینئرنگ آفیسرز ایسوسی ایشن بنام ریاست مہاراشٹر ودیگراں، [1990] 2 ایس سی سی 715 میں اس عدالت کے آئینی بنچ کے فیصلے کے پیش نظر جہاں تقرری باقاعدگی سے کی گئی تھی، سینئرٹی کا تعین

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تقرری کی ابتدائی تاریخ سے کیا جانا ضروری تھا۔ ہمیں تنازعات میں کوئی طاقت نہیں ملتی۔ جیسا کہ دیکھا گیا ہے، تقرریاں کسی بھی مسابقتی امتحان کے انعقاد کے بغیر ایڈہاک بنیاد پر کی جاتی ہیں۔ جیسے جیسے خالی آسامیاں پیدا ہوتی گئیں مقامی امیدواروں کو ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے بلایا جاتا اور ان کا تقرر کیا جاتا۔ اس لیے یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ تقرریاں باقاعدگی سے کی گئی ہیں۔ جب قواعد بنائے جاتے ہیں، تو تمام تقرریوں کو مستقل بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح کی تقرری کے لیے حکومت کی طرف سے دی گئی منظوری صرف امیدواروں کو اس وقت تک جاری رکھنے کے قابل بنانے کے لیے ہے جب تک کہ ملازمت کو مستقل بنانے کے لیے قانونی قواعد نہیں بنائے جاتے۔

ایکسائز کمشنر، کرناٹک و دیگر بنام وی سری کانتا، [1993] ضمنی 3 ایس سی سی 53 میں اس عدالت نے اسی طرح کے حالات میں پیراگراف 14 میں اس طرح کی تقرری کے اثر پر غور کیا تھا جس میں کہا گیا ہے:

"فریقین کے متعلقہ تنازعات پر ہماری بے چینی سے غور کرنے کے بعد ہمیں ایسا لگتا ہے کہ رٹ درخواست گزار / مدعا علیہ سری بنام سری کانتا کو اس طرح کی ایڈہاک تقرری کے لیے حکومت کی مخصوص منظوری کے پیش نظر ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے بذریعے مقامی امیدوار کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ حکومت کی طرف سے مذکورہ عہدوں کی منظوری کے تناظر میں تقرری کی قیود، ہمارے خیال میں، واضح طور پر ظاہر کرتی ہیں کہ 1968 میں مذکورہ مدعا علیہ اور دیگر ملازمین کی اس طرح کی تقرری مقامی ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے ذریعے کفالت کیے جانے والے مقامی امیدواروں کو دی گئی ایڈہاک تقرری تھی۔ 26 اکتوبر 1971 کو ہی مذکورہ مدعا علیہ مذکورہ درجہ III کے عہدے پر بھرتی ہونے کا اہل بن گیا، اور اس طرح کی تقرری یا اس کی ایڈہاک تقرری کو باقاعدہ بنانا 1970 میں بھرتی کے مذکورہ خصوصی قواعد کی تشکیل کی وجہ سے ممکن ہوا۔ ہمارے خیال میں، مسٹر نرسمہا مورتی اپنے اس بیان میں جائز ہیں کہ مدعا علیہ ایڈہاک بنیاد پر اپنی ابتدائی تقرری کی تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی کرنے کا حقدار نہیں تھا لیکن وہ صرف اپنی بعد کی تقرری یا مذکورہ بالا کے تحت مستقلی کی تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی کرنے کا حقدار تھا۔ 1970 میں بھرتی کے خصوصی قواعد۔ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ 1970 کے مذکورہ تقرری کے خصوصی قواعد کے قاعدہ 3 کے تحت، مدعا علیہ، جس کے پاس درجہ III کے عہدوں پر بھرتی کے لیے مذکورہ تقرری کے خصوصی قاعدہ کے ذریعے مقرر کردہ کم از کم قابلیت موجود ہو اور مذکورہ مدعا علیہ یکم جنوری 1965 کو یا اس کے بعد درجہ III کے عہدے پر مقامی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

امیدوار کے طور پر مقرر ہوا ہو اور جس نے یکم اکتوبر 1970 سے پہلے ایک سال کی مسلسل ملازمت کی ہو، وہ بھرتی کے مذکورہ خصوصی قواعد کے تحت مقرر ہونے کا اہل تھا اور مدعا علیہ کو 26 اکتوبر 1971 سے بھرتی کے مذکورہ خصوصی قواعد 1970 کے تحت اس طرح کی تقرری دی گئی تھی۔ مذکورہ مدعا علیہ 26 اکتوبر 1971 سے 1970 کے مذکورہ خصوصی قواعد کے تحت مناسب طریقے سے کی گئی براہ راست بھرتی کے طور پر سمجھے جانے کا حقدار تھا اور مذکورہ تاریخ سے پہلے اس کی طرف سے دی گئی ملازمت صرف ایڈہاک ملازمت کی بنیاد پر تھی جو بھرتی کے قواعد کے مطابق نہیں کی گئی تھی۔ مذکورہ بالا حالات میں کرناٹک عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کا فیصلہ واضح طور پر غلط معلوم ہوتا ہے اور ہمیں اسے خارج کرنے میں ہچکچاہٹ ہے۔ کرناٹک عدالت عالیہ کے فاضل سنگل بینچ نے، ہمارے خیال میں، رٹ پٹیشن کو صحیح طور پر خارج کر دیا ہے اور ہم مذکورہ فیصلے کی تصدیق کرتے ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔"

معاملے کے اس نقطہ نظر میں، ہم یہ مانتے ہیں کہ اپیل کنندہ کی تقرری صرف ایک ایڈہاک تقرری ہے۔ اس کے مطابق، اس کی سنیارٹی کا تعین اس تاریخ سے کیا جانا ہے جس دن قانونی قواعد نافذ ہوئے تھے۔

اسی کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**اپیل خارج کر دی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document